رحیم صدیقی (جھنگ)

منقبت سیّدنا عثمانؓ

بسارگاہ امیر المومنین، قاتل المشرکین، شہید مظلوم سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

"قطعہ"

(۱)

قتل جب عثمان ذوالنورینؓ کا ہونے لگا
زلزلہ آیا زمین کو آسمان رونے لگا
قاتلو اس وقت کیا پیش خدا دو گے جواب
پیش جب وہ انگلیاں قرآن سر ہونے لگا

(۲)

ظلم جو تجھ پر ہوئے وہ کربلا سے کم نہیں
بے کفن لاشہ پڑا ہے کوئی محو غم نہیں
کس قدر مظلومیت تھی آسماں بھی رو پڑا
اہل ایماں پھر بھی وقفِ گریہ وماتم نہیں

منقبت

وہ شخص جس سے فرشتوں کو بھی حیا آئے
پھر اس کے بعد کہاں ایسے پارسا آئے

سناؤں کیا میں تمہیں اسکی بھوک پیاس کا حال
ستم رسیدہ کوئی درد آشنا آئے

لیف جسکا علیؓ اور حسینؓ پہرہ دار
تو کیوں نہ اسکی سلامی کو کربلا آئے

وہی ہے ساری خدائی میں ایک ذوالنورین
اگر نہیں تو کوئی اور دوسرا آئے

سبائیوں نے اسے اس طرح کیا محصور
کہ جیسے باز کے نرغے میں فاختہ آئے

جفا گروں سے تیرا انتقام جاری ہے
ہر ایک سنگ مکافات سے ندا آئے

بکھر گئے سر مصحف ترے لہو کے گلاب
غنیم سمجھے کہ نام و نشان مٹا آئے

بنائے بیعت رضوان و جامع قرآن
جب اس کا ذکر چلے خلد سے ہوا آئے

وہ صبر شکر کا پیکر وہ کشتہ خاموش
اسی چراغ کی پر بزم سے ضیا آئے

ہماری امن پسندی کی شرط یہ بھی ہے
کہ بجز فلاح نہ اب اسکا تذکرہ آئے

مورخین بھی شامل ہیں نکتہ چینوں میں
مگر سفیرؓ محمد پہ حرف کیا آئے

یہ سرگزشت شہادت مگر یہ ایسی ہے
لہو نہ آنکھ میں آئے تو اور کیا آئے